یہ کتاب ملک میں اسلامی نظام معیشت قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ قیمت زیادہ نہیں۔ اسے معاشیات بالخصوص اسلامی معاشیات کے اساتذہ اور طلبا کو ضرور پڑھنا چاہیے (پروفیسر نیاز عرفان)۔

میری یادگار ملاقاتیں، امیر حسین چمن۔ ناشر: پرنٹ میڈیا، پوسٹ بکس نمبر ۱۳۰۰، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۸۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے/ ۸ امریکی ڈالر۔

اکثر بڑے یا معروف لوگوں کو اپنی نجی زندگی کے بارے میں کچھ لکھنے کا موقع نہیں ملتا، یا پھر بعض اصحاب اس کام کو اہمیت ہی نہیں دیتے۔ حالاں کہ ان شخصیات کے ذاتی احوال جاننے کے لیے بہت سے لوگوں کو اشتیاق ہوتا ہے۔ بیش تر صورتوں میں یہ شوق ایک ناتمام حسرت کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایسے معروف لوگوں سے دل چسپی کی باتیں دریافت کر کے عام افراد تک پہنچانے کے لیے جستجو، لگن اور حاضر طبیعت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہفت روزہ پیمان کراچی کے معاون مدیر (۱۹۷۱ء-۱۹۷۶ء) ان مہم جو صحیفہ نگاروں میں سے ہیں، جنھوں نے اس سلسلے میں مفید خدمات انجام دی ہیں۔

زیرنظر کتاب ۱۲ معروف عالم اور خطیب حضرات سے دل چسپ گفتگوؤں اور مصاحبوں کا مرقع ہے۔ سوال و جواب کی سطح بلند اور تعلیم و آگہی کا کینوس خاصا وسیع ہے۔ تاہم دو باتیں نمایاں طور پر سامنے آتی ہیں، اوّل یہ کہ: انٹرویو نگار، شیعہ سنی فرقہ واریت کی آنچ کو ٹھنڈا کرنے اور اس خلیج کو پاٹنے کی پیہم جستجو کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس فرقہ وارانہ تناؤ کو محسوس کرتے ہوئے باہم اشتراک و اتحاد اور احترام کے رشتوں کو استوار کرنے کے لیے شعوری طور پر اور بڑے تسلسل سے سوال اٹھاتے ہیں، جو واقعی ایک بڑی خدمت ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ وہ خطابت اور فن تقریر کے رموز کو آشکارا کرنے کے لیے کرید کرید کر سوال کرتے ہیں۔ اس ضمن میں آغا شورش کاشمیری اور شیعہ علما کرام کی آرا بڑی دل چسپ ہیں۔

مولانا مودودی کا انٹرویو (ص ۳۱ تا ۶۲) اور ان کے معمولات کی روداد بڑی دل چسپ ہے جو درحقیقت فاضل مرتب کی موعودہ کتاب کی جھلکیوں پر مشتمل ہے۔ علامہ رشید ترابی اور مولانا احتشام الحق تھانوی سے ملاقاتیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ محراب و منبر سے تعلق رکھنے والی ان شخصیات سے عطر بیز ملاقاتوں کی رودادیں اردو کے مکالماتی ادب میں ایک قیمتی اضافہ ہے (سلیم منصور خالد)۔

فری میسن کی اپنی مذہبی رسوم، ترجمہ: عبدالرشید ارشد۔ ناشر: تھنکر زفورم، ریاض۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔

فری میسن ہمارے ملک میں کچھ لوگوں کی خاص دل چسپی کا موضوع ہے۔ عبدالرشید ارشد صاحب